ABC CERTIFIED
آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ
بے باک صحافت کا ترجمان (اطلاعات)
DAILY ETTELAAT KARACHI
روزنامہ اطلاعات کراچی
بانی سیدہ زاہدہ سلطانہ
چیف ایڈیٹر طاہر ملک
ایڈیٹر: میاں طارق جاوید
ETTELAATKHI@GMAIL.COM
جلد نمبر: 27 | 28 صفر 1448 بدھ 12 اگست 2026ء | قیمت 10 روپے | شمارہ: 132

عوام غربت میں پس گئے اراکین پارلیمنٹ کی تنخواہیں مراعات آسمان پر

قیام پاکستان سے اب تک پارلیمنٹیرینز کی تنخواہوں اور مراعات میں مسلسل اضافہ 2025 میں بنیادی تنخواہ چار گنا بڑھ کر چھ لاکھ روپے ماہانہ ہوگئی

عوام مہنگائی اور غربت سے دوچار، ایک رکن پارلیمنٹ کو تنخواہ و مراعات کی مد میں ماہانہ تقریباً دس لاکھ روپے ملنے لگے، تفصیلی رپورٹ پیش کردی گئی

لاہور (بیورو رپورٹ) پاکستان کا معاشی منظرنامہ ایک دلچسپ مگر افسوسناک تضاد پیش کرتا ہے جہاں ایک طرف عوام مہنگائی اور سالانہ مالی بجٹ خسارے کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے، جبکہ پاکستان آئی ایم ایف پروگرام کے 26-2025 کے مطابق تقریباً 29 لاکھ آبادی غربت سے نیچے زندگی گزارنے پر مجبور ہے، ایک طرف عوام مہنگائی اور

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22

خلیج عمان، امریکی فوجی ہیلی کاپٹر کی ایک بحری جہاز پر فائرنگ

پانامہ پرچم بردار جہاز و ایلوا نے ایرانی بندرگاہوں کی ناکہ بندی توڑنے کی کوشش کی

تہران (مانیٹرنگ ڈیسک) خلیج عمان میں امریکی فوج نے ایرانی بندرگاہوں کی ناکہ بندی توڑنے کی کوشش کرنے والے مال بردار جہاز کو نشانہ بنایا۔

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25

باب المندب میں تجارتی جہاز پر حوثی حملہ، 3 افراد جاں بحق

جہاز پر حملے کے نتیجے میں عملے کے 3 ارکان ہلاک ہوگئے جن میں 2 پاکستانی شہری بھی شامل ہیں

یمن (مانیٹرنگ ڈیسک) یمن کے حوثی گروپ کی جانب سے باب المندب کے قریب آبنائے میں ایک تجارتی جہاز پر حملے کے نتیجے میں عملے کے تین ارکان ہلاک

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23

صدر مملکت آصف علی زرداری نے 5 سمریوں کی منظوری دے دی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) صدر مملکت آصف

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24

ایران امریکہ معاہدے کی کوششیں تیز

محسن نقوی کی تہران میں ایرانی صدر سے اہم ملاقات

ایرانی حکام کے ساتھ ان ملاقاتوں میں دوطرفہ تعلقات کے علاوہ علاقائی صورتحال، توانائی، سیکیورٹی اور ایران امریکا کشیدگی کے خاتمے کیلئے سفارتی کوششوں پر بات چیت

دونوں ممالک کے درمیان قریبی تعاون باہمی مفادات کو آگے بڑھانے کے ساتھ خطے میں امن، استحکام اور سیکورٹی کے فروغ میں بھی مددگار ثابت ہوسکتا ہے

تہران (مانیٹرنگ ڈیسک) ایران اور امریکا کے درمیان جنگ کے خاتمے پر کسی ممکنہ سمجھوتے کے لیے پاکستان کی ثالثی کوششیں مزید تیز ہوگئیں، ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق وزیر داخلہ محسن نقوی نے تہران میں ایرانی صدر مسعود پزشکیان سے ملاقات کی، جس میں دوطرفہ تعلقات، علاقائی صورتحال اور ایران امریکا تنازعہ کے حل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے محسن نقوی سے ملاقات کے دوران اس خواہش کا اظہار کیا کہ ایران پاکستان

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26

اسلام آباد صدر آصف علی زرداری سے جنرل سید عامر رضا کنائر بحیثیت کمانڈر ملاقات کر رہے ہیں

اسلام آباد وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت فیڈرل بورڈ آف ریونیو سے متعلق اجلاس ہو رہا ہے

IMF سے 1.2 ارب ڈالر ملنے کا امکان حکومتی تیاری شروع

بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کا وفد اقتصادی جائزہ پر مذاکرات کے لیے آئندہ ماہ پاکستان کا دورہ کرے گا

شرائط اور اسٹرکچرل بینچ مارکس پر عملدرآمد کے حوالے سے تیاری کرنے کی ہدایات جاری کردی گئیں

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان کو آئی ایم ایف سے 2.1 ارب ڈالر کی اضافی قسط کے لیے حکومت نے تیاری شروع کردی ہے۔ پاکستان اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے درمیان 2.1 ارب ڈالر کی اضافی قسط کے لیے اسٹاف لیول مذاکرات آئندہ ماہ (ستمبر) میں ہوں گے، جس کے لیے آئی ایم ایف وفد آئندہ ماہ پاکستان کا دورہ کرے گا۔ وزارت خزانہ نے تمام متعلقہ وزارتوں اور ڈویژنوں کو ایم ایف کے ساتھ لاگو قسط کیلئے طے شدہ شرائط اور اسٹرکچرل بنچ مارکس پر عملدرآمد کے حوالے سے تیاری کرنے کی ہدایات جاری کردی ہیں۔

حکمران آنکھیں کھولیں ورنہ حالات سنبھالنا مشکل ہوجائیگا

سہیل آفریدی

ظلم جاری رہا اور نفرت بڑھتی گئی تو ایک وقت آئیگا عمران خان کے کہنے پر بھی لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا نہیں ہوگی، وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا

عمران خان کی صحت سے متعلق تشویش ناک خبریں سامنے آرہی ہیں اور قوم کو ان کی صحت کے حوالے سے شدید تحفظات ہیں، میڈیا سے گفتگو

پشاور (بیورو رپورٹ) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل آفریدی نے کہا کہ عمران خان کے کہنے پر بھی لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا نہیں ہوگی، وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم محمد سہیل آفریدی کا کہنا تھا کہ عمران خان کی صحت سے متعلق تشویش ناک خبریں سامنے آرہی ہیں اور قوم کو ان کی صحت کے حوالے سے شدید تحفظات ہیں، عمران خان کی صحت سیاست کرنے کا وقت نہیں ہے، ہم ان کی صحت کو لیکر فکرمند ہیں اور دوسری عمران خان نے اپنی صحت کے حوالے سے

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42

پنجگور میں فورسز کا آپریشن فتنہ الہندوستان کے 5 دہشت گرد ہلاک

کارروائی کے دوران سکیورٹی فورسز کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دیسی ساخت بم برآمد کئے

آپریشن ملک میں قیام امن اور بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد پراکسیز کے خاتمے کیلئے جاری انسداد دہشت گردی مہم کا حصہ تھا

پنجگور (بیورو رپورٹ) پنجگور میں سکیورٹی فورسز کے کامیاب آپریشن میں فتنہ الہندوستان کے 5 دہشت گرد ہلاک کردیئے گئے۔ ایف سی ریجن پنجگور کے مطابق یہ کارروائی خفیہ اطلاعات پر کی گئی جس میں مجرم گروہ کے 5 دہشت گرد ہلاک ہوگئے۔ ہلاک دہشت گردوں کی شناخت کی جا رہی ہے۔ ایف سی ریجن پنجگور کے مطابق آپریشن کے دوران 5 دہشت گرد ہلاک ہوگئے۔ یہ آپریشن ملک میں قیام امن اور بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد پراکسیز کے خاتمے کیلئے جاری انسداد دہشت گردی مہم کا حصہ تھا۔

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29

میرضا کیس مقتول کے معدے سے تیزاب کی موجودگی کے شواہد مل گئے

پھیپھڑے، ہاتھ اور پاؤں بھی تیزاب سے متاثر ہونے کا انکشاف، مشکوک گیسٹ ہاؤس سیل، 6 ملازمین سمیت 21 افراد زیر حراست

پولیس نے مزید شواہد کے حصول اور واقعہ کی کڑیاں ملانے کیلئے جائے وقوعہ کے قریب موجود مشکوک گیسٹ ہاؤس پر تالے لگا دیئے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) کراچی کے جاوید میر رضا کے قتل کیس میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، تفتیشی ذرائع کے مطابق مقتول کے معدے سے تیزاب کی موجودگی کے شواہد ملے ہیں، جبکہ جسم کے مختلف حصوں پر بھی تیزاب کے اثرات پائے گئے ہیں، تفتیشی حکام کو مقتول کے ہاتھوں اور پیٹ پر بھی تیزاب کی موجودگی کے شواہد ملے ہیں، ذرائع کا کہنا ہے کہ پولیس کو مزید شواہد کے حصول کے لیے

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33

ٹاؤس نے ایک ہی چیز کا بلڈ پریشر چڑھ گیا

علیمہ خان

سابق وزیراعظم عمران خان سے ملاقات کرادی جائے تو سیاسی بات نہیں کریں گے، کسی کا نام نہیں لیں گے، ہمشیرہ

پی ٹی آئی عمران خان کی صحت کے حوالے سے خبریں ٹاؤس کے ذریعے پھیلائی جارہی ہیں، میڈیا سے گفتگو

راولپنڈی (نیوز رپورٹ) عمران خان کی بہن علیمہ خان نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی سے ہماری خلاف ہیں، تحریک انصاف کے اندر سیاست ختم ہونی چاہیے، ہم بھی نہیں لیکن کسی نہیں لیتے، ہم نے ملاقات کے بعد کہا تھا

سیاسی تنظیموں کے علیمہ خان نے بہنوں کے ہمراہ راولپنڈی کلفٹن گلبرگ کے دیوڑیاں کے علاقے میں ایک پریس کانفرنس کی، جس میں انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کے ہماری ملاقات کی درخواست کی تھی، ہم نے ملاقات کی، ہم نے کہا کہ پی ٹی آئی کی صحت کے حوالے سے خبریں ٹاؤس کے ذریعے پھیلائی جارہی ہیں، ٹاؤس نے ایک

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30

حکومت نے ایکسپورٹرز کو 80 ارب روپے کا ٹیکس ریلیف دیدیا

ایکسپورٹرز پر ٹیکس 2 فیصد سے کم کرکے 2.51 فیصد کردیا گیا ہے، ایف بی آر حلقوں میں بریک لگ گئی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) نیشنل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے کہا ہے کہ ٹیکس شرح میں کمی کی ہے سے برآمد کنندگان کو ٹیکس ریلیف ملے گا اور برآمدات کو فروغ ملے گا، ایف بی آر کے مطابق ایکسپورٹرز پر ٹیکس 2 فیصد سے کم کرکے 2.51 فیصد کردیا گیا ہے، ایف بی آر کے مطابق یہ ٹیکس شرح میں کمی کی ہے سے برآمد کنندگان کو فائدہ ہوگا، اس سے پاکستان میں

ABC CERTIFIED
آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ
سے باکے صحافت کا ترجمان (اطلاعات)
DAILY ETTELAAT KARACHI
روزنامہ اطلاعات کراچی
بانی سید زاہد سلطان
چیف ایڈیٹر طاہر ملک
ETTELAATKHI@GMAIL.COM
ایڈیٹر: میاں طارق جاوید
پبلشر سید محمد کمال نے محمدی پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر مشرق بلڈنگ آفس نمبر 103 کورٹ روڈ کراچی سے شائع کیا۔ (ریزیڈنٹ ایڈیٹر: تحسین کمال)

آہنائے ہرمز کا تنازع، امن کی جانب کوششیں

مختصر خبر کبھی کبھی تاریخ کے طویل باب کا پیش لفظ بن جاتی ہے۔ بظاہر یہ محض ایک بحری راستے کی حد بندی، چند سفارتی بیانات اور عسکری انتظامات کا معاملہ دکھائی دیتا ہے، لیکن درحقیقت اس کے عقب میں طاقت، معیشت، خودمختاری اور عالمی نظام کی نئی صف بندی کا پورا منظر نامہ سانس لے رہا ہے۔ آہنائے ہرمز کے بارے میں ایران اور عمان کے درمیان سامنے آنے والی پیش رفت اسی لامحدود کا واقعہ ہے، جسے صرف ایک علاقائی گھمبیرتے کے زاویے سے نہیں بلکہ بدلتی ہوئی عالمی سیاست کے آئینے میں پڑھنے کی ضرورت ہے۔

آہنائے ہرمز محض ایک سمندری گزرگاہ کا بھی حقیقت کو محدود کرنا ہوگا۔ یہ وہ مقام ہے جہاں تیل کے ذخائر، عالمی تجارت، عسکری طاقت، سفارتی توازن اور بین الاقوامی قانون ایک دوسرے سے گتھے ہوئے ہیں۔ دنیا کی توانائی کی شہ رگ کہی جانے والی اس آبی راہداری میں معمولی سی کشیدگی بھی بین الاقوامی منڈیوں کو ہلا دیتی ہے، جب کہ اس کی بندش نے ایک بار پھر ثابت کیا کہ جدید دنیا اپنی تمام تکنیکی ترقی کے باوجود چند حساس جغرافیائی مقامات کی محتاج ہے۔ ایران اور عمان کے درمیان بحری ٹریفک کو الگ الگ راستوں سے منظم کرنے کی تجویز بظاہر ایک انتظامی حل ہے، مگر اس کے سیاسی مضمرات کہیں زیادہ گہرے ہیں۔ اس سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ تہران اپنی ساحلی حیثیت کو صرف دفاعی نتیجہ نظر سے نہیں بلکہ ایک باقاعدہ انتظامی اور قانونی اختیار کے طور پر بھی تسلیم کرانا چاہتا ہے۔ دوسری طرف عمان ایک ایسے ثالث کے طور پر ابھرنا چاہے جو تناؤ کو عسکری تصادم سے ٹال کر سفارتی افہام تفہیم میں منتقل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسقط ایک مرتبہ پھر خطے میں قوانین پیدا کرنے والی ریاست کے طور پر اپنی شناخت مضبوط کرتا دکھائی دیتا ہے۔ اس کے باوجود یہ خوش فہمی مناسب نہیں ہوگی کہ بحران خاتمہ ہو جائے گا۔ خود ایرانی قیادت نے واضح کیا ہے کہ محفوظ راستے کا تعین مکمل سلامتی کی ضمانت نہیں۔ اس اعتراف میں دراصل پورے بحران کی اصل حقیقت پوشیدہ ہے۔ مسئلہ صرف جہازوں کے گزرنے کا نہیں بلکہ اعتماد کے فقدان کا ہے۔ جب سمندر میں جنگی بیڑے آمنے سامنے ہوں، اقتصادی پابندیاں برقرار ہوں، فضائی نگرانی معمول میں جنگی ہو اور طاقت کے استعمال کی چھمکیاں مسلسل دی جاری ہوں تو محض نقشے پر لکیر کھینچ دینا یا بیکار ہیں بنا نہیں کرسکتا۔ امریکا کی مخالفت بھی اسی تناظر میں قابل غور ہے۔ واشنگٹن آزاد بحری آمدورفت کے اصول کو نمایاں بنا کر کسی ایسی ترتیب کو قبول کرنے سے گریزاں ہے جس سے ایران کو خصوصی انتظامی حیثیت یا مالی فائدہ حاصل ہو۔ اس موقف کے پیچھے بین الاقوامی قانون کی بحث ضرور موجود ہے، مگر اس سے یہ حقیقت کم نہیں ہوتی کہ طاقت کا توازن کس حساس گزرگاہ میں باقاعدہ کردار مل جاتا ہے تو یہ صرف اقتصادی نہیں بلکہ سیاسی برتری بھی تصور کی جاتی ہے۔

12 اگست 1947 قائد اعظم کا لقب اور کراچی کی تاریخی اہمیت

تحریر: طاہر ملک
چیف ایڈیٹر روزنامہ اطلاعات کراچی

12 اگست 1947 پاکستان کی تاریخ کا ایک نہایت اہم اور یادگار دن تھا۔ جب برطانوی پاکستان کی دستور ساز اسمبلی کے اجلاس کے دوران محمد علی جناح کے لیے قائداعظم کا لقب اختیار کرنے کی قرارداد پیش کی گئی۔ یہ قرارداد اس وقت کے اہم سیاسی لیڈر رہنما اور پاکستان کے پہلے وزیراعظم لیاقت علی خان نے پیش کی۔ اس تاریخی موقع کی اہمیت اس لیے بھی بڑھ جاتی ہے کہ پاکستان ابھی باضابطہ طور پر ایک آزاد مملکت کے طور پر دنیا کے نقشے پر نمودار نہیں ہوا تھا۔ یہ مطلب ہے اقتدار کی منتقلی ابھی آزادی کی تقریباً 14 اگست 1947 کو ہونا تھی۔ تاہم اس ریاست کے سیاسی اور آئینی معاملات کی باقاعدہ تشکیل کا عمل جاری تھا۔ کراچی اس وقت اس تاریخی سرگرمیوں کا مرکز بن چکا تھا اور دستور ساز اسمبلی کے اجلاس کراچی میں منعقد ہو رہے تھے۔

قائداعظم محمد علی جناح کی قیادت میں برصغیر کے مسلمانوں نے ایک طویل سیاسی جدوجہد کے بعد ایک الگ وطن حاصل کیا تھا۔ ان کی سیاسی بصیرت، اصول پسندی، آئینی جدوجہد اور مسلمانوں کے حقوق کے لیے مسلسل کوششوں نے انہیں تحریک پاکستان کی مرکزی شخصیت بنا دیا تھا۔ قائداعظم کا لقب دراصل ان کی اس انمول قیادت اور خدمات کے اعتراف کی علامت ہے جو انہوں نے برصغیر کے مسلمانوں کے لیے انجام دیں۔ قرارداد میں کہا گیا۔ 12 اگست کے اجلاس میں اس لقب کا باقاعدہ طور پر اختیار کرنے کی قرارداد ایسے وقت میں سامنے آئی جب پاکستان ایک نئی مملکت کے انتظامی، سیاسی اور آئینی خدوخال تشکیل دے رہا تھا۔ یہ دن پہلا دن تھا جب ایک خطاب کو قومی حیثیت دینے کا موقع ملا جس تھا کہ بانی پاکستان کی قومی قیادت کے اعتراف کی ایک اہم تاریخی علامت کراچی کے لیے بھی 12 اگست 1947 کی یہ تاریخ خصوصی اہمیت رکھتی ہے۔ قیام پاکستان سے قبل کراچی ایک اہم بندرگاہ اور تجارتی شہر تھا۔ لیکن آزادی کے قریب آتے ہی اس کی سیاسی اہمیت غیر معمولی طور پر بڑھ گئی۔ نئی ریاست کے ابتدائی سرکاری اور آئینی معاملات میں کراچی نے مرکزی کردار ادا کیا۔ یہی شہر پاکستان کا پہلا دارالحکومت بھی بنا۔ دستور ساز اسمبلی کے اجلاس، قائداعظم کی سیاسی سرگرمیاں اور اہم سیاسی کے انتظامی فیصلے کراچی کی تاریخ کا پاکستان کے قیام کے ساتھ مضبوطی سے جڑ جانے والا لمحہ ہے۔ اسی دن ہی 11 اگست کا واقعہ کراچی کے تاریخی رشتے کو بھی ایک اہم مصدر بھی جانا ہے۔

12 اگست 1947 کا واقعہ محض یہ یاد دلاتا ہے کہ پاکستان کا وجود 14 اگست کی آزادی کی تقریب تک محدود نہیں تھا بلکہ اس سے پہلے بھی کئی ایسے تاریخی مراحل طے کیے جا چکے تھے جنہوں نے نئی مملکت کی بنیاد مضبوط کی۔ قائداعظم کا لقب اسی قیادت کی قدر اور اس سے وابستہ عزت کا ایک اہم حوالہ ہے۔ سیاسی اختلافات، اندرونی چیلنجز اور بین الاقوامی دباؤ کے باوجود قائداعظم کی قیادت پر اعتماد کا اظہار اس وقت کی سیاسی حقیقت تھا۔ یہ اعتماد ہی تھا جس نے نئی مملکت کے ابتدائی سفر کو ممکن بنایا۔ آج کراچی اور پاکستان کے لیے 12 اگست کا دن ہمیں اپنی تاریخ کی یاد دلاتا ہے اور ہمیں اس بات کی یاد دہانی کراتا ہے کہ پاکستان کی قومی تاریخ کے ابتدائی مراحل میں کراچی کا کردار کتنا اہم تھا۔ یہ دن ہمیں اس بات کی یاد دہانی کراتا ہے کہ پاکستان کی قومی تاریخ کے ابتدائی مراحل میں کراچی کا کردار کتنا اہم تھا۔ یہ دن ہمیں اس بات کی یاد دہانی کراتا ہے کہ پاکستان کی قومی تاریخ کے ابتدائی مراحل میں کراچی کا کردار کتنا اہم تھا۔

بلوچستان: بے پناہ وسائل، محدود خوشحالی کی تلخ حقیقت

تحریر: محمد انور عظیم خان
سینئر سیاسی رہنما

بلوچستان پاکستان کی رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے۔ معدنیات، سمندر، سیاحت اور زراعت کے لحاظ سے بے پناہ وسائل رکھتا ہے۔ اس کے باوجود یہ صوبہ سماجی اشاریے میں سب سے پیچھے ہے۔ تعلیم، صحت، روزگار، بنیادی سہولیات اور انفراسٹرکچر کے لحاظ سے بلوچستان کے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ یہ صورتحال اس حقیقت کی عکاسی کرتی ہے کہ وسائل کی موجودگی ہمیشہ خوشحالی کی ضمانت نہیں ہوتی۔ اگر وسائل کا درست استعمال نہ ہو، ترقیاتی منصوبے شفاف نہ ہوں اور عوام کو ان کے ثمرات سے فائدہ نہ پہنچے تو یہ وسائل ترقی کا ذریعہ بننے کے بجائے محرومی کا سبب بن جاتے ہیں۔ بلوچستان کی صورتحال اس حقیقت کی واضح مثال ہے۔ بلوچستان کے مسائل کی جڑ صرف معاشی نہیں بلکہ سماجی بھی ہیں۔ تعلیم کی کمی، صحت کی ناقص سہولیات، روزگار کے محدود مواقع اور بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی نے عوام کی زندگی کو شدید متاثر کیا ہے۔ خاص طور پر دیہی علاقوں میں رہنے والے شہریوں کو روزمرہ زندگی میں جن مشکلات کا سامنا ہے وہ اکثر قومی بیانیے میں کم توجہ حاصل کرتی ہیں۔ بلوچستان کے مسائل کا حل صرف ترقیاتی منصوبوں میں نہیں بلکہ اعتماد سازی، شفاف حکمرانی اور عوام کی شمولیت میں پوشیدہ ہے۔ جب تک مقامی آبادی کو یہ احساس نہیں ہوگا کہ وسائل کا فائدہ انہیں بھی پہنچ رہا ہے، ترقیاتی منصوبے کامیاب نہیں ہو سکتے۔ بلوچستان کے عوام کی سیاسی شعور اور سیاسی سرگرمیاں ہمیشہ سے نمایاں رہی ہیں۔ وہ اپنے حقوق کے لیے آواز بلند کرتے رہے ہیں، لیکن ان کی آواز کو اکثر قومی بیانیے میں کم جگہ ملی ہے۔ یہ صورتحال اس بات کی متقاضی ہے کہ بلوچستان کے مسائل کو قومی سطح پر زیادہ سنجیدگی سے اجاگر کیا جائے۔ میڈیا، سول سوسائٹی اور سیاسی جماعتوں کا کردار اس میں نہایت اہم ہے۔ بلوچستان کے نوجوان اس صورتحال کے سب سے بڑے متاثرین ہیں۔ تعلیم کی کمی، روزگار کے محدود مواقع اور بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی نے نوجوانوں کے مستقبل کو شدید متاثر کیا ہے۔ اگر ان نوجوانوں کو تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ نہ صرف اپنی زندگی بدل سکتے ہیں بلکہ پورے خطے کی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ بلوچستان کے نوجوان محنتی، ذہین اور جفاکش ہیں۔ ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے ایک جامع حکمت عملی کی ضرورت ہے۔ آج کے دور میں تعلیم اور روزگار سب سے اہم ترجیحات ہیں۔ بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید تعلیمی مواقع، ہنر مندی کے پروگرام اور روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ نہ صرف اپنے خاندان کا سہارا بنیں گے بلکہ پورے صوبے کی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ بلوچستان کے مسائل کا حل صرف ترقیاتی منصوبوں میں نہیں بلکہ اعتماد سازی، شفاف حکمرانی اور عوام کی شمولیت میں پوشیدہ ہے۔ جب تک مقامی آبادی کو یہ احساس نہیں ہوگا کہ وسائل کا فائدہ انہیں بھی پہنچ رہا ہے، ترقیاتی منصوبے کامیاب نہیں ہو سکتے۔ بلوچستان کے عوام کی شعور اور سیاسی سرگرمیاں ہمیشہ سے نمایاں رہی ہیں۔ ان کی آواز کو اکثر قومی بیانیے میں کم جگہ ملی ہے۔ یہ صورتحال اس بات کی متقاضی ہے کہ بلوچستان کے مسائل کو قومی سطح پر زیادہ سنجیدگی سے اجاگر کیا جائے۔ میڈیا، سول سوسائٹی اور سیاسی جماعتوں کا کردار اس میں نہایت اہم ہے

اطلاعات 01

غیر قانونی کے خلاف قانونی اقدامات کا جائزہ لیا گیا، اس میں ایل کیو سی نے میوہ سیاہ، انیس گلگت کے چلان، عمالی اور دیگر پرکھ کے سلوک کی، ایسٹ ریجن اور ساحلی علاقوں کی تجاوزات کی نشاندہی اور اسٹیٹ بحاوی زمین کے معاملے کی انکوائری رپورٹ طلب کی گئی۔

اطلاعات 02

ایک مجرم کو اور مجبوریت پیشہ سازی رضامندی، ہنگامیں نے بھیشہ بارجانی سیاست، مجبوری اقدام اور عوامی حقوق کے لیے جو آواز بلند کی، اس کے خلاف ہمیشہ ریاستی اداری کے ذریعہ سیاسی دہشت گردی کا سامنا کرنا پڑا، اور گرفتاری کی بنیاد پر سیاسی معاشرے کے لیے نقصان دہ ہے۔ شاہد ریاستی خلاف کسی کا ہمدرد اس امر عوام کے لیے بھلائی ہے۔ اس لیے کہ تمام اختلافات کا انجام قرآنی اور ذہنی انتظام میں تبدیلی کرنے کی کوشش کرے تب۔ عوام دہاء و عرید کا شاہد سیاست کے مرحلے کا اہم اور اس میں پارلیمانی قوات اور تقریر کے سیاسی و معاشی حقوق، جمہوریت کے انتظام اور عوامی مسائل کے حل کے لیے اپنا کردار ادا کرتی رہی ہیں۔

اطلاعات 03

آئیسر اسپیکٹر سوا وسیع سیاسی اختلافات اور متعدد مقدمات موجود تھے، اس موقع پر خصوصی افراد میں ملک قیصر قریشی کی تمیں۔ اشراف کے ایک کرسمیسی فرد عوام شاہد کا اہم حصہ ہیں جن میں اختلافات کو پالنے چاہئیں۔

اطلاعات 04

شادی ہماری ہمت ہوئی ہے۔ جس پر عوام نے اتنی خدمات اور اکثریت پیش کیا اور ہماری سے اسی حالیہ پر جگہ اور بنا تقاضہ فریادی کے مطابق اسی دیگر کی بنیاد پر خوشہ نے عدالت بھائی شیخ الدین کو اپنا کردار ادا کیا۔ اس کے مطابق اعلیٰ عوام پہلے ہی پولیس کو تمیں میں ہے۔ ذکر کے ذریعے کی مزید جاری ہے۔

اطلاعات 05

جامعہ پہنچا دیا گیا۔ جنبش کی ایم ایم حاضری سے نئی کمی کے کاوشوں کو سرنیا اور تعاون کی تلقین دہائی کرنی۔ تقریب میں مہمانوں کو گلدستہ اور شیلڈ پیش کی۔ اے ٹی ایل کا انکوائری اور صدر وزیر رائس وفاقیہ فرخت آف پاکستان اور صدارت ضلع کے ذمہ داری تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور تقریب کو کامیاب بنانے میں تمام کارکنوں کا شکریہ ادا کیا۔ تقریب میں خرچ کیا گیا۔ تقریب میں اخراجات کے بارے میں تفصیلی رپورٹ پیش کی گئی۔ تقریب میں ایک ہزار کے قریب شرکاء نے شرکت کی۔ تقریب میں اخراجات کی تفصیلی رپورٹ پیش کی گئی۔ تقریب میں ایک ہزار کے قریب شرکاء نے شرکت کی۔

اطلاعات 06

تقریب سے خطاب کریں گے۔ مرکزی صدر PJU-M اور صدر رہبری نے اپنے پیغام میں کہا صوبائی سیت عام عوام کے حقوق کے لیے جو جدوجہد کر رہی ہے اس کا ہمارے ساتھ ہے۔ بعض خوشی سے کہ میں PJU کا صدر ہوں اور عمل اور حق، وقوم کی خدمت کر رہے ہیں۔ سینیٹر ناصر محمد PJU اطلاعات کے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان اطلاعات پالیسی بورڈ نے کام کیا جارہی ہے۔ اس اطلاعات پالیسی بورڈ نے کام کیا جارہی ہے۔ اس سال جنبش آزادی کی ایک یادگار تقریب منعقد کی جارہی ہے۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی PJU ہیں۔ ذوالفقار علی بھٹو کے دوران اس اسٹیٹ کنٹرول، تقریبین کو کو پورا کرنے کی تمیعات سے ہوئی۔ اس کے بعد ایک تقریب میں ہے۔ ایم پی آئی کا اعلان اور قومی ترقی 22 پروٹوکول جنبش آزادی کا ایک کارنامہ ہے۔ 3 اگست کو ملک و ملت اور اقوام پاکستان کی تاریخ میں ایک یادگار دن ہے۔ جنبش کشمیر کا پروگرام ہے۔ جنبش کشمیر کی تاریخ میں ایک یادگار دن ہے۔ اس کے بعد ایک تقریب میں مہمان خصوصی ڈاکٹر محمد اکبر اعوان کا انکوائری کا ایک کی کارکنوں کو اعلیٰ کارکردگی پر ایوارڈ دیا گیا۔ اس کے بعد ایک تقریب میں مہمان خصوصی ڈاکٹر محمد اکبر اعوان کا انکوائری کا ایک کی کارکنوں کو اعلیٰ کارکردگی پر ایوارڈ دیا گیا۔ اس کے بعد ایک تقریب میں مہمان خصوصی ڈاکٹر محمد اکبر اعوان کا انکوائری کا ایک کی کارکنوں کو اعلیٰ کارکردگی پر ایوارڈ دیا گیا۔

اطلاعات 07

نوجوان سی کے ہے قابل تعلیم تعلیم ہیں۔ انہوں نے جامعہ جامعہ کے طلباء کو تشریف کرتے کہ میرے ساتھ ہی ہے۔ اسی طرح پی ٹی ٹی نے اس کی کارکردگی پر تعریف پیش کی۔ اخلاقیات کے بعد ڈاکٹر جنرل کے ذریعے آصف چن صدیقی کے ساتھ ہی ہمارے ساتھ ہیں۔ ہم نے ہمیشہ ہی عوام کی آزادی کی ساتھ ہے جاتی جو ہیں چاہے تو جائے ہے اگلا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم 14 اگست جنبش آزادی کے موقع پر کراچی میں منعقد ہونے والی خصوصی تقریب میں شرکت کی دعوت دی گئی، جنبش جاوید نے خوش دلی سے سراہا۔ اس موقع پر تمام قیمتیں کے ملک کی ترقی، خوشحالی اور امن کے لیے ایک خوشگوار کلیدی کردار

اطلاعات 08

سکول کا ذمہ ہے۔ جنبش کی ایم ایم نے 50% اضافہ متعدد مقدمات کیلئے خصوصی کیونکہ ڈالنس 18 ہزار سے بڑھا کر 17 ہزار تک کیا جارہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس میں 50% کا اضافہ ہوجائے گا

وہیل چیئر کی تقسیم

خصوصی افراد میں وہیل چیئرز تقسیم، تقریب گاما اسٹیڈیم میں منعقد

خصوصی افراد کی سہولت، بحالی اور فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے، افسران

تقریب میں فیصل سومرو، جمعہ خان ہاشمی، اے۔ رشید اور سمیت دیگر متعلقہ افسران موجود تھے

سیریز نفاذ کی رپورٹ) ایمرجنسی خدمات کے تحت گاما اسٹیڈیم میں واقع معذور افراد مرکز میں خصوصی افراد میں وہیل چیئرز تقسیم کی گئی تقریب سے منعقدہ تقریب میں فیصل سومرو، جمعہ خان ہاشمی، ایڈیشنل ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر، رشید اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر سلیم اور محکمہ سوشل ویلفیئر کے افسران نے

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3

جامعہ کراچی کے شعبہ ابلاغ عامہ میں ڈیجیٹل لیب کا افتتاح

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جامعہ کراچی کے ماس کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ میں جمعرات کے روز جامعہ کراچی کے شعبہ ابلاغ عامہ میں ڈیجیٹل لیب کا افتتاح کیا گیا۔ تقریب میں وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر خالد عراقی، ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز پروفیسر ڈاکٹر محمد ذیشان ساجد، چیئرمین شعبہ ابلاغ عامہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ذیشان ساجد، اساتذہ، طلبا اور میڈیا نمائندوں کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر خالد عراقی نے کہا کہ جامعہ کراچی کو جدید تعلیمی سہولیات فراہم کرنے کے سلسلے میں اٹھایا گیا یہ قدم طلبا کے مستقبل کے لیے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل لیب کا قیام طلبا کو جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور انہیں مستقبل کے چیلنجز کے لیے تیار کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ جامعہ کراچی کا شعبہ ابلاغ عامہ ہمیشہ سے ملک کے باصلاحیت صحافیوں کی تربیت کا مرکز رہا ہے اور ڈیجیٹل لیب کا قیام اس روایت کو نئی بلندیوں تک لے جائے گ